صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 12 اگست 2025ء بمطابق 17 صفر المظفر 1447ہجری بعداز دوپہر پانچ بجکر چار منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب مسند نشین، محمد ادریس مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِکَ ۚۛ کَتَبۡنَا عَلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَنَّہٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَیۡرِ نَفۡسٍ O اَوۡ فَسَادٍ فِی الۡاَرۡضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیۡعًاOوَمَنۡ اَحۡیَاہَا فَکَاَنَّمَاۤ اَحۡیَا النَّاسَ جَمِیۡعًا ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُنَا بِالۡبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ بَعۡدَ ذٰلِکَ فِی الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَO اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیۡنَ یُحَارِبُوۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَیَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ یُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ یُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَاَرۡجُلُہُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ یُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕOذٰلِکَ لَہُمۡ خِزۡیٌ فِی الدُّنۡیَا وَلَہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۙO اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡہِمۡ ۚOفَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ۔

(ترجمہ): اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے در پے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لئے تگ ودو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کئے جائیں یا سولی پر چڑھائیں جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا وہ جلاوطن کر دیئے جائیں، یہ ذلت ورسوائی توان کے لئے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پالو تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ معاف کرنے والااور رحم فرمانے والا ہے۔۔ و آخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ۔

جناب مسند نشین: جزاکم اللہ۔

اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین:'Leave applications': جناب طفیل انجم صاحب، سپیشل اسسٹنٹ ٹو سی ایم، آج کے لئے؛ جناب انورزیب خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب تاج محمد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب امیر فرزند خان صاحب، پارلیمانی سیکرٹری، آج کے لئے؛ جناب افتخار اللہ جان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب شیر علی آفریدی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب علی ہادی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب آصف خان صاحب، پارلیمانی سیکرٹری، آج کے لئے؛ جناب جلال خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ سردار شاہ جہان یوسف صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب اکبر ایوب خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب عبدالکریم صاحب، سپیشل اسسٹنٹ ٹو سی ایم، آج کے لئے؛ جناب احسان اللہ خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب منیر حسین صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب شاہ ابو تراب خان بنگش صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب اجمل خان صاحب، پارلیمانی سیکرٹری، آج کے لئے؛ جناب حمید الرحمان صاحب، پارلیمانی سیکرٹری، آج کے لئے؛ جناب فضل شکور خان صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave is granted.

گیلریز میں موجود 'رنڑا' ویلفیئر آرگنائزیشن کے نوجوانوں کو اسمبلی میں خوش آمدید کہتے ہیں،Welcome۔

(تالیاں)

صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر بحث (جاری)

جناب مسند نشین: جناب علی ہادی صاحب، ایم پی اے، موجود نہیں۔ شہلا بانو صاحبہ، موجود نہیں۔ جوہر علی مروت صاحب، موجود نہیں۔ عدنان قادری صاحب، موجود نہیں۔ اعجاز محمد صاحب، موجود نہیں۔ شفیع اللہ جان صاحب، موجود نہیں۔ احتشام اللہ صاحب، موجود نہیں۔ میڈم فرح خان صاحبہ۔

محترمہ فرح خان: جناب چیئر مین صاحب، یہ ایجنڈا آئٹم نمبر 7 ہے؟

جناب مسند نشین: جی جی۔

محترمہ فرح خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

Honourable Chairman, thank you so much. I am privileged to address this august House today. I would like to sincerely thank to my top leadership, provincial leadership, my supreme leader, my Quaid, Mian Muhammad Nawaz Sharif Sahib, the Prime Minister of Pakistan, Muhammad Shehbaz Sharif Sahib,the beacon of strength, Chief Minister Punjab, Mohtarma

Maryam Nawaz Sahiba, and the Sher-e-Khyber Pakhtunkhwa, Federal Minister Engineer Amir Muqam Sahib. Through their guidance, and Unyielding suppor that I am here today.I would also like to humbly thank the people of Khyber Pakhtunkhwa and my colleagues.I pledge to be your advocate,and amplify your concerns here. Adding more with utmost prideand deep admiration, I pay tribute to the Armed Forces of Pakistan for their remarkable victory in **Bunyan-ul-Marsoos**.

جناب چیئرمین، انتہائی اہم مسئلہ ہے، کچھ دنوں سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ دونوں اطراف سے کوئی خاطر خواہ اس پر نہ کوئی Suggestion آرہی ہے، نہ ڈیبیٹ ہو رہی ہے، میں کوشش کرنا چاہتی ہوں کہ اس میں Add کرسکوں، جب خیبر پختونخوا میں امن و امان کی بات ہوتی ہے تو ہم دیکھ رہے ہیں کہ کچھ عرصے سے بدامنی سر اٹھا رہی ہے، دہشتگردی سر اٹھا رہی ہے، خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے، جناب چیئرمین، یہ صوبہ ایسا تو نہ تھا، یہ صوبہ تو امن کا گہوارہ تھا، اپنی قدرتی خوبصورتی کے لئے، اپنی مہمان نوازی کے لئے پوری دنیا کی توجہ کا مرکز تھا، یہ وہ خطہ ہے جہاں گندھارا کی تہذیب نے جنم لیا، یہ سرزمین گواہ ہے کہ یہاں پر ثقافتی تنوع، اسلامی روایات، امن اور رواداری منہ بولتا ثبوت ہے، پھر ایک وقت آیا، بدقسمتی سے دہشتگردی نے سر اٹھایا، خیبر پختونخوا میں خون کی ہولی شروع ہوئی، جناب چیئرمین، یہ آج سے نہیں ہے، کسی بھی نتیجے تک پہنچنے کے لئے ہمیں اس کا Background جاننا ضروری ہے، ہم تقاریر کرتے ہیں، یہاں پر بہت سینیئر لوگ ہیں جو مجھ سے بہت زیادہ علم رکھتے ہیں، بہت زیادہ تجربہ رکھتے ہیں لیکن میری گزارش ہے کہ Solutions کے ساتھ آئیں کیونکہ اس وقت خیبر پختونخوا کے چار سوا چار کروڑ عوام اس ایوان کو دیکھ رہے ہیں کہ یہاں سے Solutions آئیں گی (تالیاں) 2013ء پاکستان لہو میں لت پت (لہو لہان) تھا، کچھ ایسے ہی حالات تھے، اس کے بعد نواز شریف صاحب نے قیادت سنبھالی، ایک ہی نعرہ، ایک ہی عزم کہ دہشتگرد نہیں رہے گا جو بھی پاکستان کا دشمن ہوگا، اس سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، قوم نے دیکھا کہ پھر امن آیا، آج اسی جذبے کی، اسی امر کی ضرورت ہے، ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں، کیا ہم ایک دوسرے کو موردالزام ٹھہراتے رہیں گے؟ After Eighteenth Amendment,Law and order is a Provincial subject, and all Provincial Governments are primarily responsible کہ وہ Public safety کو ensure کریں گے۔ Internal security کو ensure کریں گے، کہانی اسی ہاؤس سے شروع ہوگی، کوئی کچھ بھی بولے کیونکہ گھر میں ایک والد ہوتا ہے جس کی مثال وفاق کی ہے اور صوبے کی مثال بچوں کی، اولاد کی ہوتی ہے تو والد کے ساتھ چلنا پڑتا ہے، آپ الگ الگ ڈیڑھ انچ کی مسجدیں نہیں بنا سکتے، نہیں تو حالات ایسے ہوتے ہیں جیسے ہمارے صوبے میں، جناب چیئرمین، دنیا کی مثال ہے، میں آپ کو مثالیں دے سکتی ہوں کہ جب بھی Energy crisis پر، Terrorism پر، تعلیم پر، صحت پر بات آتی ہے تو حکومتیں اور اپوزیشن ساتھ مل کر اپنے ملک کو ان بحرانوں سے نکالتی ہیں۔ جناب چیئرمین، دوسری جنگ عظیم کے بعد ہم نے دیکھا کہ جرمنی میں اپوزیشن اور حکومت دونوں ایک ہو گئے، اپنے ملک کو سوشل اکنامک ماڈل دیا جس سے سب نے اتفاق کیا تو آج جرمنی

کہاں ہے اور ہم کہاں ہیں، ایک مشرق کو جارہا ہے تو دوسرا مغرب کو جارہا ہے، حالات تو ایسے ہو گئے، ایک پیج پر آنا پڑے گا، دل ہو نہ ہو کیونکہ یہ نہ میری بات ہے، نہ یہ آپ کی بات ہے، یہ میرا پیارا صوبہ پر امن جو کبھی تھا، یہ خیبر پختونخوا کی بات ہے پھر ہم دیکھتے ہیں کہ یورپی یونین، انہوں نے اپنے Energy crisis کو حکومت اور اپوزیشن کی مدد سے ان بحرانوں سے نکالا، Scandinaviancountries آپ دیکھیں کہ وہاں پر ایجوکیشن، ہیلتھ جتنے بھی ان کے سسٹمز ہیں وہ بجٹ ساتھ مل کر بناتے ہیں، دیکھئے آج وہ ترقی کی صف میں کہاں کھڑے ہیں اور خیبر پختونخوا کہاں کھڑا ہے، کیوں یہ دن بدن پیچھے جارہا ہے؟ پنجاب آگے جاتا جارہا ہے، سندھ آگے جاتا جارہا ہے، بلوچستان بھی آگے جاتا جارہا ہے، خیبر پختونخوا کیوں پیچھے رہ رہا ہے؟ کیا ہماری Will نہیں ہے؟ پھر ہم نے دیکھا، Spain میں ایسا ہوا، 2004ء میں جہاں پر Madrid train bombings ہوئی تو بڑے سخت قوانین بنے، پھر ہم نے دیکھا کہ برطانیہ 2005ء میں وہاں پر، ہمیں اپنے خفیہ اداروں کو نہ جانے یہ لفظ کیوں برا لگتا ہے، انہوں نے اپنے خفیہ اداروں کو مضبوط کیا گیا اور سخت قوانین بنائے گئے، یہ Will تو چاہیئے ہوگی، آج ایک ماں جب اپنے بچے کو سکول بھیجتی ہے تو لرزتی ہے، باپ جب گھر سے نکلتا ہے تو سوچتا ہے کہ شام کو کما کر گھر واپس آؤں گا یا نہیں وہ نوجوان جو ساری عمر محنت کرتا ہے، تعلیم حاصل کرتا ہے تو پھر وہ اپنی ڈگری کو سڑتا ہوا دیکھ رہا ہوتا ہے، معذرت کے ساتھ کہ اس کا کیا مستقبل ہے؟ مجھے پتہ چلا، کل میری ایک میڈیا کے بھائی سے بات ہو رہی تھی، میڈیا پرسن سے تو انہوں نے کہا کہ ساؤتھ میں جو آگ لگی ہے، بالکل اسی ماڈل پر لگی ہے جو ایک زمانے میں ساؤتھ وزیرستان میں لگی ہوئی تھی، اگر آج اس کو نہیں روکا گیا تو یہ ساؤتھ وزیرستان بن جائے گا، یہ باجوڑ بن جائے گا، یہ خیبر بن جائے گا، یہ سوات بن جائے گا (تالیاں) ڈسٹرکٹ کرک جو کہ ساؤتھ میں پرامن ترین ڈسٹرکٹ کہلاتا تھا، آج آگ وہاں تک پہنچ گئی ہے تو یہ کیوں؟ پنجاب میں سی ٹی ڈی اور پولیس کیوں اتنی Strong ہے کہ وہ قابو پالیتے ہیں، Suggestion کی بات ہو رہی ہے، ہماری سی ٹی ڈی، ہماری پولیس کیوں اتنی کمزور ہے؟ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ یہ جواب تو دینا پڑے گا، اگر میں ذمہ دار ہوں تو مجھے جواب دینا پڑے گا، اگر کوئی اور ذمہ دار ہے تو اس کو جواب دینا پڑے گا، جب بجٹ بنتا ہے تو کیا بڑی بڑی رقوم مختص نہیں کی جاتیں، وہ پیسہ کہاں جاتا ہے؟ پشاور میں نہ سی سی ٹی وی کیمرے ہیں، نہ سیف سٹی اور یہاں کے ایک ہائی آفیشل فرماتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کو شکلوں سے جانتے ہیں، ہمارا جاسوسی سسٹم اتنا تیز ہے، ہمیں پتہ ہے کہ کون کہاں رہتا ہے، لہذا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جناب چیئرمین، جہاں سوچ ایسی ہوگی تو وہاں دہشتگردی بھاگتی دوڑتی آئے گی کیونکہ ہم اسے موقع دے رہے ہیں، ہم ابھی ایک Struggling process سے ہیں، یہاں پر آئے روز، آئے دن جو تماشے ہو رہے ہیں جو خواتین ہماری بیٹھی ہیں، میں نہیں ہوں اس ذہن کی کہ میں وہ بات میں کروں کہ نہیں لیکن آج میں اپنے بھائیوں سے، دست بدستہ، میڈم بھی بیٹھی ہوئی ہیں۔ جناب چیئرمین، میں یہ گزارش کروں گی کہ ہم آپ کی بہنیں ہیں، ہم آپ کا ساتھ دینا چاہتے ہیں، ہم آپ کے ساتھ مل کر اس صوبے کو آگے دیکھنا چاہتے ہیں (تالیاں) خدارا آئیے مل کے کام کریں، یہ Pre یا Post election والا ٹائم نہیں ہے، یہ بیچ کے جو پانچ سال ہیں، ہم اس میں اتر چکے ہیں، اس Mindset میں آجائیے، یہ کرتے رہیں گے، تب

کی تب کریں گے، آج کی اب کرتے ہیں، نہیں تو بہت نقصان ہوگا، بہت نقصان ہوگا، تاریخ کسی کو معاف نہیں کرتی ہے، ایسا نہ ہو کہ میرے آج کے یہ الفاظ صرف اسمبلی کی کارروائی تک رہ جائیں کیونکہ ہم ایک پیج لکھنے جارہے ہیں، اس پیج پر لکھا ہوگا کہ یہ وہ حکومت تھی، اپوزیشن تو اپوزیشن ہوتی ہے۔ یہ وہ حکومت تھی، جس نے وعدے کئے اور اپنے لوگوں کے لئے لڑ مٹے یا آپ نے وہ پیج بنانا ہے کہ یہ وہ لوگ تھے جو کرسی پر بیٹھے رہے اور پروٹوکول انجوائے کرتے رہے، یہاں کا سر، میڈم اور منسٹر بنے رہے، آج حکومتی مشیر، وزیر حتیٰ کہ صوبے کا وزیر اعلیٰ اپنے گھر سے نہیں نکل سکتا تو ایک عام آدمی کے ڈر کا کیا عالم ہوگا؟ ہم اندازہ کرسکتے ہیں، Mobile snatching again، کل میرے ایک میڈیا کے بھائی نے مجھ سے بات کی تو کہتے ہیں کہ جی میں آپ کا فون اس لئے نہیں اٹھا رہا تھا کہ مجھے ڈر تھا کہ میرا فون کہیں Snatch نہ ہو جائے، حالات اس نہج تک آ گئے ہیں، ہم دہشتگردی جیسے بڑے اژدھا کا مقابلہ نہیں کر رہے ہیں، یہ پورا Provincial Subject ہے، پلیز اس کو مان لیجئے، یہ Provincial Subject ہے، آپ یہاں سے کوشش کیجئے، آپ کے پاس نیکٹا (NACTA) کا پلیٹ فارم ہے، آپ وفاق سے مدد مانگ سکتے ہیں، بہت سارے ہم نے آپریشن دیکھے ہیں، ان کے رزلٹ آئے ہیں، ہم دوبارہ اے پی ایس برداشت نہیں کرسکتے، ہم ایسے ضرب اپنے سینے پر نہیں کھا سکتے، ہم یہاں گمشدہ جانیں، ٹوٹے گھر، ویران خاندان برداشت نہیں کرسکتے، یہ ہمارے لوگ ہیں، ہم جوابدہ ہیں، میں ایک اور بات Add کرتی چلوں، ان ساری باتوں میں جتنا میں Observe کر رہی ہوں، کہیں دین کی بھی بات کر لیجئے، کہیں اسلام کی بھی بات کر لیجئے، کہیں لوگوں کے حقوق کی بھی بات کر لیجئے، یہ اسمبلیاں، یہ ٹھاٹ باٹ ساری عمر نہیں رہے گی، ہم نے ایک دن اللہ کو جا کر جواب دینا ہوگا کہ ہم نے امن وامان کے لئے کیا کیا؟ ہم اسمبلی میں صرف تقاریر کرتے رہے، ایسا نہیں چلے گا، ایسا نہیں چلے گا، آپ آگے بڑھیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں، ایک دوسرے کی تذلیل کرنا بند کیجئے، Serious ہو جائیے، آپ کو ایک مینڈیٹ ملا ہے، اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ کا True mandate ہے تو اس کو ثابت کیجئے، ہمیں چھوڑ دیجئے، جب آپ وفاق میں اپوزیشن میں ہوتے ہیں تو وہاں آپ ہمارے ساتھ نہیں بیٹھتے، وہاں حکومتی اتحاد کے ساتھ نہیں بیٹھتے، چاہے وہ کشمیر کا مسئلہ ہو، فلسطین کا مسئلہ ہو، معرکہ حق وبنیان المرصوص ہو تو کیا ہوا، قوم ڈٹ گئی، اپنی فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہی، ہم نے ایک عظیم فتح لی، یہاں ہم اپوزیشن میں ہیں، ہم آپ کو ریکویسٹ کر رہے ہیں کہ ہمارے ساتھ کھڑے ہو جائیں، چلئے آگے فرق دیکھئے، آپ تو تاریخ لکھنے جارہے ہیں، میں اپنے الفاظ یہیں پر اختتام پذیر کرتی ہوں، اس امید کے ساتھ ان شاءاللہ و تعالیٰ آپ جب گورنمنٹ بینچز سے ہم سنیں گے تو اس میں Recommendations ہوں گی، میری Recommendation یہ ہے کہ آپ اپنی سی ٹی ڈی کو اور اپنی پولیس کو Strong کیجئے، سب سے پہلا Step یہ ہے۔ بہت شکریہ۔

(تالیاں)

Mr. Chairman: Thank you Madam. Janab Ali Shah Sahib.

جناب علی شاہ(پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ تھینک یو جناب سپیکر صاحب، بڑی مہربانی۔ په لاء اینډ آرډر باندې بحث روان دے، زمونږ د مخکښې، چونکه زه د سوات سره تعلق لرم، نو مونږ هر څه لیدلی دی چې په سوات کښې مخکښې څه شوی دی، د وئیلو خبره نه ده چې د هغې هغه خبرې زه تاسو ته اووایم، Daily چې مونږ به سحر راپاسیدو، نو یو پولیس والا به د بجلۍ پول ته ځوړند وو او حلال کړے به ئے وو، بیا د ټولو نه یو سفاک طریقې سره زمونږه دا مټه سوات یو ډی ایس پی صاحب خورشید خان، الله دې اوبخښی، د هغه یو Young بچې وو اے ایس آئی، هغه ئے د مټه سوات په چوک کښې اونیولو او د حلالو ویډیو ئے ترینه جوړه کړے وه نو مونږ هر څه لیدلی دی، په یو یو کور کښې نهه نهه، لس لس مړی شوی دی، مونږ نور دې ته نه یو تیار او زمونږ میډم، دې بی بی چې خبرې اوکړے نو هغې ته خو مخکښې زه مبارکی ورکوم----

ایک رکن:جناب دا----

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ):خیر دے وربه کړم ورله، دوئ خو زمونږ نه په زور باندې سیټونه اغستلی دی خو مبارکی به ورته زه ورکوم، پخیر راغلې ورته وایم او د چائیو به ورته ان شاء الله هم بندوبست کوؤ، د ډوډئ هم ځکه چې دوئ زمونږه میلمانه دی او بیا دا خبره به زه اوکړم چې د نوازشریف صاحب دوئ ډیر زیات صفت اوکړو نو بی بی، خبره دا ده چې زه د 1975ء نه مسلم لیگ کښې ووم، د ایم ایس ایف پریزیډنټ ووم او بیا په 1980ء کښې‌د کراچۍ یونیورسټۍ کښې وومچې کله نوازشریف د ملک نه اوتلو نو زه زړې زړې شوې یم او پارټی مو ورله چلولے ده، هغه ماته دا علی شاه، میں آپ سے پوچھوں گا جب شہزادے آئیں گے تو میں آپ سے پوچھوں گا، نو چې کله د ټکټ ځائې راغلو نو بیا زما نه ئے ټکټ واغستلو نو دومره صفت ئے مه کوئ جی، بله خبره دا ده چې د هغه پلار وفات شو نو----

جناب مسند نشین: ایم پی اے صاحب، چیئر ته Address کوه جی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ:ښه جی، کله چې د هغه پلار وفات شو، زه وایم چې سمې ښکلې خبرې ورته اوکړم، د هغه پلار چې وفات شو، نو قبر له مونږه یو دیارلس، څوارلس کسان تلی وو، زه پکښې هم شامل ووم، هغه له مونږه تلی وو نو دومره د صفت خلق نه دی، پاکه خبره درته کوم، زما سره ئے ډیر زیات ظلم کړے دے او زما نه ئے بیا چې زمونږه انټرویو وه د ټکټ دپاره نو د انجینئر صاحب خبره به درته اوکړم، ټول ناست وو جهګړا، رحمت سلام او صابر شاه دا ټول ناست وو نو انجینئر صاحب وائی چې د علی شاه خو زمونږه آته میاشتې اوشوے خو دې زما د څلویښتو کالو ورور دے، په ده کښې او په قیموس خان کښې زه فرق نه کوم، چې چاله ټکټ ورکوئ۔ زما تره وو، هغه خبر چې لاهور ته لاړو، هلته وائی ناں ناں، علی شاه له به ټکټ نه ورکوئ، دومره زیات پرې اعتبار مه کوئ۔ البته تاسو له ئے زمونږ سیټونه درکړی دی، خیر دی وی او بیا زه دا خبره کوم چې دا کوم حالات بیا روان دی په باجوړ کښې او زمونږ طرف ته، هغه مخکښې ورځ زمونږ سوات ته ئے هم Entry کړے ده، هلته هم ډزې مزې اوشوے، یو سپاهی پکښې اولګیدو، زخمیان شو پکښې، شهیدان شو پکښې نو دا خبره چې روانه ده، دا تاسو پیژنئ چې دا چا شروع کړے ده، ګوره زمونږه بارډر چې دے، دا زمونږه د کور ګیټ دے چې هغه څوک نه کنټرول کوی، لکه ستاسو نه په بارډر خلق څنګه رااوړی، پکار ده چې ستاسو بارډر د خپل کور ګیټ سنبهال کړئ نو ستاسو کورته به سپې او ګیدړ او منګک او نور څه څیزونه، ځناور هغه به نه ننوځی، تاسو چې کوم د بارډر والا دی، هغوی له پکار د چې بارډر کنټرول کړی خو هغه خلق سیاست کوی، هغه زمونږ نه سیټونه اخلی او نورو له ئے ورکوی، ټوله ورځ د هغوی په سیاست کښې کار دے نو مونږ دا ورته وایو چې تاسو سیاست مه کوئ، تاسو دا خپل کار چې دے، هر سړې دې خپل خپل کار کوی، زه به خپل کار کوم، ډاکټر به خپل کوی، وکیل به خپل کوی، دغه شان ادارې چې دی، هغه به خپل کار کوی، هغوی خپل کارونه پریښودې دی نو دغه زمونږ د لاء اینډ آرډر سیچویشن دے۔ تاسو اوګورئ مونږ چې د سوات نه منډې وهلې نو هغه زما یاد دی، اوس زه چې د باجوړ والا خلقو ته ګورم نو د سړی زړه خوږ شی چې یره دا بوډئ، بډاګان، دا ماشومان په کوم حال کښې روان دی او دا څوک کوی؟ دا تاسو ته علم نه دے؟ دا انټرنیشنل اسټیبلشمنټ چې په هغوی کښې امریکه سرفهرست ده، هغه په دیکښېInvolve نه ده؟ ولېInvolve ده چې هغوی زمونږه کوم ضم ایریاز دی، په هغې کښې چې زمونږه کوم Mines

دی، Minerals دی، د هغې د غلا دپاره هغه راروان دی او هغه زمونږ په پاکستان کښې بیا Entry کول غواړی، په مونږ باندې مسلط کیږی، د هغه پیسو وهلو دپاره، د هغوی د فائدې دپاره بیا دا Game شروع کړو۔ جناب سپیکر، نو زه هغه خلقو ته خواست کوم، کوم چې زمونږ په دې ملک کښې بدامنی پیدا کوی، هغوی ته دا وایم چې نور قلار شئ، ځکه چې زمونږه د دې ملک خو تباهی اوشوه، اوس زمونږ بی بی اوويل چې د بلوچستان حالات پکښې څه ښه دی، خو د بلوچستان حالات خو زمونږ نه هم سیوا خراب دی خو چې کوم ځائې پښتون دے، هلته دا مسئله روانه ده۔ جناب سپیکر، واهگه بارډر چې په دواړ منتو کښې د یو بل سره اوړی او راواوړی په پنجاب کښې، خو هلته نه ډرون حملې اوشوے، نه بمونه خلاص شو، نه بدامنی شته، نه بل څه شته خو بد نصیبی راځی او په پښتنو کښې دا مسئله ده، افغانستان خو ئے د سره ورک کړو، دغه شان ورسره زمونږ کے پی هم ختموی، عزتمندو د دې نه ورستو یو بله اهم مسئله ده چې په هغې باندې هم خبرې کول غواړم، زمونږه ډرائیونگ لائسنس چې کومه اتهارټی ایشو کوی نو هغوی انتهائی ظلم شروع کړے دے، Daily د سوات نه، د مانسهرے نه، د چترال نه، د دې ځایونو نه خلق راځی او چې دلته راشی پشاور ته، په زرګونو روپئ ئے لګی، دا یو اهم مسئله ده او دلته ورته هغوی وائی چې یره د لائسنس میټیریل نشته نو تاسو ته نه شی ملاویدے، د خلقو دوه دوه، درې درې کاله اووتل چې هغوی ته لائسنس نه ملاویږی، هغه بله ورځ ورپسې زه آفس ته لاړم، په دې صدر روډ باندې ئے آفس دے نو چې زه هلته لاړم،هغه ډائریکټر ئے هم په آفس کښې نه وو او نه ئے اسسټنټ ډائریکټر په آفس کښې وو، زه بهر ته راااووتم، په ما پسې تقریباً 10,15 کسان راغلل، ژړل ئے چې مونږ خو په پیسو باندې، په نسیا باندېځایونه خرڅ کړی دی، مونږ پرې د ډرائیونګ ویزې اغستلی دی، اوس دوه دوه، درې درې کاله اوشو چې مونږ ته لائسنس نه راکوی، لائسنس نه ایشو کوی نو زمونږ خو به هغه ویزې کینسل شی۔ جناب سپیکر، زما دا عرض دے چې که دلته وزیر ټرانسپورټ وی یا دا کوم دغه وی نو دغه کوم Concern authority چې ده، د هغې هیډ تاسو راااوغواړئ ځکه د خلقو تباهی ئے اوکړه۔

<u>جناب مسند نشین:</u> لاء منسټر صاحب،تاسو د دوئدا خبرې نوټ کړئ جی۔

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ:</u>جی؟

<u>جناب مسند نشین:</u> لاء منسټر به ئے نوټ کړی جی۔

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ:</u> ښه، لاء منسټر صاحب شته جی، ټهیک ده نو دا خبره چې ډیره اهم مسئله ده، د خلقو بیخ بنیاد ئے اویستلو، ډیر زیات خلق فریاد کوی، هغه بله ورځ غریبانانو خلقو ژړل، په دغه دفتر کښې او زما وس نه رسیدو او هغه ډائریکټر او اسسټنټ ډائریکټر ئے هم نه وو نو مونږ له پکار ده چې مونږ دا خبرې مخې ته راولو۔ جناب چیئرمین، زه د دې اسمبلئ په وساطت، ستاسو په وساطت او د سی ایم په وساطت دا سوال کوم چې دا مسئله دې حل کړے شی۔ ډیره زیاته مهربانی، شکریه۔

<u>جناب مسند نشین:</u> شکریہ۔

(مغرب کی اذان)

<u>جناب مسند نشین:</u> جناب سہیل خان۔

<u>جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات):</u> **بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ۔** شکریه جناب چیئرمین، پرون دلته د اسمبلئ په فلور باندې چونکه د سپیکر صاحب نه مونږ لږ ګیله مند هم وو، د هغې وجه دغه وه چې زمونږ سره خاص کر د پاکستان تحریک انصاف د پارلیمنټیرین سره په قومی اسمبلئ کښې، په پنجاب اسمبلئ کښې کومه رویه د سپیکر د طرفه یا چې کوم د حکومت د طرفه ده نو هغه قابل مذمت هم ده، قابل تشویش هم ده او انتہائی مضحکه خیز هم ده چونکه زمونږ سپیکر بابر سلیم سواتی صاحب یو جمہوری انسان دے او په جمہوریت باندې یقین ساتی او دلته چې کوم ټریژری بینچز او اپوزیشن له د خبرو برابر موقع ورکوی او دلته چې د اپوزیشن بینچز د طرف نه خبرې کیږی نو سپیکر صاحب یو ځل هم د دوئ مائیک بند نه کړو خو نن په قومی اسمبلئ کښې د امن و امان ایشو باندې زمونږ د خیبر نه ایم این اے اقبال آفریدی صاحب، ساړهې تین منټ تقریر کړے دے او په هغې کښې پینځه ځل د هغه مائیک بند شوے دے(شیم/ شیم)هم دغه شان پرون زمونږ شفیع الله خان صاحب تقریر کولو نو د هغه ځائې نه یو د اپوزیشن ممبر د باجوړ نه ئے تعلق دے چې پہلا ئے هم دوه ځل تقریر کړے دے،

هغه راپاسیدو او وئیل ئے چې شفیع الله خان صاحب کښینوئ او ماله تقریر راکړئ خو بهرحال سپیکر صاحب یو جمهوری سړے دے، هغه ورته اووئیل چې شفیع الله خان صاحب تقریر اوکړی نو د ده نه بعد به ته تقریر اوکړی خو هغه دلته ستاسو دې چیئر باندې ناست سپیکر صاحب ته مخاطب وو، وئیل ئے چې زه به په امن و امان باندې خبره کوم نو هغه چې څومره خبره کړے ده، هغه ئے صرف او صرف په پاکستان تحریک انصاف باندېCriticism کړے دے، په امن باندې ئے یو خبره هم نه ده کړې خو چې د چا د وجې نه امن تباه دے، نه د ده د پارټۍ سالار، نه د ده د پارټۍ لیډرشپ تر اوسه پورې یو ځل هم د هغه حالاتو مذمت نه دےکړے او نه ئے هغه حالاتو باندې خبره کړې ده۔ جناب چیئرمین، دلته د اپوزیشن پارټو چې څومره ممبران پاسیدلی دی، هغوی دا Stance نه دے کلیئر کړے چې آپریشن نه دی کول پکار۔ جناب چیئرمین، د دوئ لیډرشپ د طرف نه یو بیان هم نه دے راغلے چې په مرجډ اضلاع کښې آپریشن نه دی کول پکار چې د چا د وجې نه حالات خراب دی، د هغه چا د وجې یو ځل بیا په مونږ باندې دهشتګردی راغلے ده، د هغې خلاف دلته یو کس هم نه دې پاسیدلے چې د هغوی خلاف ئے خبره کړی وی،بس صرف او صرف پاکستان تحریک انصاف او سیاسی بیانیه، سیاسی خبرې، سیاسی تقریر او خبره ختمه۔ جناب چیئرمین، مونږ دا حالات لیدلی دی چې کله د دوئ ګورنمنټ وو، مونږ دا حالات لیدلی دی، د دوئ د لیډرشپ هغه تقریرونه مونږ اوریدلی دی، دوئچې په نشتر هال کښې برملا وئیلی وو چې مونږ د آپریشن حمایت کوؤ او دا آپر یشن زمونږ په اجازت باندې روان دے۔جناب چیئرمین، دلته زمونږ د اسمبلۍ هر یو ممبر، هر یو پارلیمنټیرین د حکومت هر یو ممبر، هر منسټر، ایډوائزر، سپیشل اسسټنټ، زمونږ وزیر اعلیٰ علی امین ګنډا پور، زمونږ لیډر، زمونږ قائد جناب عمران خان صاحب د اډیاله جیل نه، زمونږ سابقه سپیکر جناب اسد قیصر صاحب په قومی اسمبلۍ کښې، زمونږ اپوزیشن لیډر جناب عمر ایوب په قومی اسمبلۍ کښې د ټولو بیانونه راغلل چې مونږ آپریشن نه منو او د آپریشن اجازت به مونږ نه ورکوؤ، د دوئد چا بیان راغلو؟ د یو کس بیان ماته اوښایئ؟ دا صرف په سیاسی تقریرونو باندې نه ده۔ جناب چیئرمین، یو ورکوټې غونډې لطیفه به درته اوکړم، یو سړې وو، د هغه سره په کور کښې یو کچې خر ولاړ وو نو هغه د خر نه ډیر تنګ وو ځکه چې صرف خوراک به ئے پرې کولو اوبه به ئے پرې څکلې او څه مزدوری به ئے ورته نه کوله نو هغه اووئیل چې مارکیټ ته به ئے بوځم او هلته به ئے خرڅ کړم او په خپل ذهن کښېئے قیمت ئے اولګولو چې که پینځه زره روپو پورې رانه چا اغستلو نو ټهیک ده خو کله چې مارکیټ ته تلے دے نو هلته ورته یو مداری ملاؤ شوے دے، هغه مداری چې ملاؤ شوے دے نو مداری ترینه تپوس کړے دے چې دا کچې خر په څو روپئ خرڅوی؟ نو هغه ورته اووئیل چې په پینځه زره نو مداری ورته اووئیل چې زما په لس زره شو خو پیسې به یو ګهنټه بعد درکوم، هغه ورته اووئیل چې ټهیک ده "سونے پہ سوہاگہ" نو هغه مداری په مارکیټ کښې لګیا شوے دے چې دا خر نه دے، دا آس دے او دې ګرځی ناں الوځی نو خلق پرې راټول شوی دی چې په څو روپئ ئے خرڅوی؟ نو هغه مداری ورته وئیل چې په شل زره، هغه خلقو ورته اووئیل چې په پندره هزار ئے راکړه، مداری ورته وئیل چې ناں ناں، مخکښې ځائې، د شلو زرو نه کم نه خرڅوم نو د خر مالک چې هغه کتلی دی چې والله چې په دې خر کښې خو مو ډیر طاقت دے، دا خو ډیر ښه خر دے، د دې نه خو زه خبر نه ووم، دا سړیډ مداری نه منکر شو چې ورورہ دا خر نه خرڅوم، هغه مداری ورته اووئیلچې وروره ستا خر هم هغه کچې خر دے خو دا خله د مداری ده(تالیاں)نو دلته یو پارټۍ مونږ ته مداری راوستلے دے خو مونږ ته پته ده چې خر ئے هم هغه کچې خر دے۔ جناب چئیرمین، د 2008ء نه 2013ء پورې چې د خیبر پختونخوا او خاص کر د مرجډ اضلاع کوم حالات وو، هغه ټول مونږ په خپلو سترګو باندې لیدلی دی، نن چې دلته ماته طعنې ملاویږی، بشیر بلور زما په حکومت کښې نه دے قتل شوے، هغه چې د چا په حکومت کښې قتل شوے وو، نن دوئ ورسره ټول ملګری دی، په سوات کښې چې ایم پی اے قتل شوے وو نو هغه زمونږ په حکومت کښې نه دے قتل شوے، هم د دوئ حکومت وو او چې نن دلته څومره ناست دی، دا ټول په هغه ټائم باندې په حکومت کښې وو، د افتخار صاحب ځوې چې کله قتل شوے وو، دا زمونږ په حکومت کښې نه وو قتل شوے، د دوئ په حکومت کښې قتل شوے وو، دا 80 هزار پوښتانه، دا 80 هزار قبائل دا چې کله قتل شوی وو، په دې ټائم کښې د پاکستان تحریک انصاف حکومت نه وو، هم دوئ په حکومت کښې ناست وو۔ جناب چیئرمین، د عالم ګودر واقعه د هغېStoryچې درته اوکړم، په عالم ګودر کښې زما د قوم، زما آفریدی 18 کسان، دا سیکیورټی فورسز دن دیهاړے مخامخ په کور باندې ور دننه وتلی وو، ویشتلی

ئے وو او قتل کړی وو، شهید کړی ئے وو، هغه 18 کسان ما رااوستل، دلته په ګورنر هاؤس مخامخ ما احتجاج کولو، د نیشنل پارټۍ ګورنمنټ وو او د پیپلز پارټۍ ګورنر وو، پیپلز پارټی په مرکز کښې په حکومت کښې وه نو د شپې په دې سخت ژمی کښې چې د ژمی د یخنۍ نه مونږ ټول رپیدلو نو هم دې نیشنل پارټۍ، هم دې پیپلز پارټۍ په مونږ باندېWater canon استعمال کړی وو، په مونږ باندې آنسو ګیس استعمال کړے وو، زمونږ د شهداؤ بے حرمتی ئے کړې وه، هم د دوئ حکومت وو او دوئ نن ماته راپاسی او ماته د انقلاب درس راکوی، دې نن ماته راځی د پختون ولئ درس راکوی، ماته پته ده ستا د ایمان، ماته پته ده ستا د پارټۍ د ایمان چې دلته د اسمبلئ فلور نه د خانه کعبې په چهت باندې هم اوخیژی نو هلته به درته هم زه اووایم چې ته د پښتنو قاتل یئ، ته د پښتنو سوداګر یئ، تا د پښتنو وینه خرڅه کړی ده(تالیاں)جناب چیئرمین، مونږ ته د دې ټولو مشرانو سیاست هم معلوم دے، بلوغت ئے معلوم دے او د دې نه غټ بلوغت هغه Weightage به په کومه طریقه ته معلوم کړی چې د یو کس لیډر چې کوم دے، هغه ایمل ولی وی، لکه د چا لیډر ایمل ولی وی، هغه به ماته د بلوغت درس راکوی۔ جناب چیئرمین، دلته پرون راغلے وو، دلته ئے سیاسی تقریر کړے دے، زه منم د ډاکټر حمید چې هلته د باجوړ خلقو سره په سړک باندې ناست دے(تالیاں)زه منم د ګل ظفر باغی چې هلته د خپل قوم د خپلو خلقو دپاره جرګې کوی، زه منم انور زیب خان، زه منم اجمل خان چې هلته د خپلو خلقو سره ناست دے، او دې دلته تقریر کوی، د شپې هلته د هغوی په خپو کښې ناست وی، هلته د بلوچستان نه سینیټر جوړیږی، ماته ئے ایمان معلوم دے، زه ئے پیژنم، زه ئے د ویښت نه پیژنم۔ جناب چیئرمین، په دې سیاسی تقریرونو که شوه نو زمونږ نه ښه سیاسی تقریر څوک نه کوی، که دا اجلاس حکومت راغښتلے دے نو ستاسو نه ئے د Input غښتلو دپاره ئے راغښتلے دے خو دلته صرف سیاسی تقریرونه اوشی او یو کس هم د آپریشن مذمت نه کوی، نه ئے دوئ کوی او نه ئے د دوئ لیډرشپ کوی۔ جناب چیئرمین، هغه مذمت خو پریږده، د دوئ خپل منسټر هلته چې کوم دے، ایم این اے طلال چوهدری په قومی اسمبلئ کښې پاسی،وائی چې زه ګورم چې د چا په پلار کښې څومره جرات دے چې هغه دا آپریشن روکاؤ کړی(شیم/ شیم)دا د دوئ اصلیت دے، دا غواړی چې یو ځل بیا د پښتنو وینه توئے شی، دا غواړی چې دا پښتنانه همیشه په دې پردی جنګ کښې مری، دوئ غواړی چې د دوئ کوم آقا دے چې د چا د غیږی نه دوئ سیاست شروع کړے دے، د چا د غیږی نه دوئ په حکومت کښې راځی، صرف هغه خلق خوشحاله کړی، د هغوی جیبونه ډک کړی او هغه ځان ته بهر چې کوم دے جزیرے واخلی۔ جناب چیئرمین، دا حالات چې کوم دی، په خیبر پختونخوا کښې دا خود ساخته خراب شوی دی چې کله لندن پلان کښې د رجیم چینج آپریشن فیصله کیده نو دا ټول د پی ډی ایم جماعتونه چې د هغې حصه اے این پی هم وه، دا ټول هلته ناست وو، د لندن پلان کښې دا فیصله هم شوی وه چې یو ځل به بیا په خیبر پختونخوا کښې مونږ حالات خرابه وو، ولې چې دلته د عمران خان نظریه، د عمران خان پارټی پاکستان تحریک انصاف ناکامه کړو، چې د هغوی کوم سیاسی Carrierدے، دا تباه کړو او دلته په خیبر پختونخوا کښې بیا څوک د عمران خان نوم اغستلو والا نه وی، دا خود ساخته دهشتګردی ده، دا خود ساخته حالات خراب شوی دی، صرف او صرف زمونږ خرابیدو دپاره دا د بند کمرو فیصلے دی، د دې فیصلو نه مونږ خبر یو۔ جناب چیئرمین، کله چې په باجوړ کښې مونږ د امن پاسون کولو، کله چې مونږ په پیښور کښې د امن پاسون کولو، کله چې مونږ په وزیرستان کښې اورکزو کښې، کرم کښې، کرک کښې او په ټوله صوبه کښې امن پاسون کولو، یو ځل بیا په مونږ باندې دا دهشتګردی دوئ په زور باندې راولی،یو ځل بیا د پښتون د سر سودا شوې ده، یو ځل بیا دغه پی ډی ایم چې دا اے این پی ئے حصه ده، دا یو ځل بیا په مونږ باندې دهشتګردی مسلط کوی او یو ځل بیا په خیبر پختونخوا کښې حالات خرابوی چې دا چغی مونږ وهلې نو هغه وخت Interior Minister دغه خبره کوله چې دا دروغ وائی۔ جناب چیئرمین، دلته پرون چا تقریر کولو نو دې اوده وو چې د دوئمشرانو د بلوچستان نه د سینیټر شپ تیاری کوله، د ده مشرانو د پی ډی ایم د Platform نه د حکومت تیاری کوله، زما ګل جانان، زما ګل ظفر باغی ماته په راجه بازار کښې دا ټول باجوړ قوم راوستلے وو او هغه ټولو ته ئے وئیل چې رااوځئ ګنی حالات درته خرابوی، دې هغه ټائم اوده وو چې مونږ چغې وهلے، دې اوده وو چې اوس حالات خراب دی او اوس دلته مونږ ته سیاسی تقریرونه کوی۔ جناب چیئرمین، Simple formula ده، د پاکستان تحریک انصاف زمونږ لیډر، زمونږ قائد جناب عمران خان صاحب، د ملټری آپریشن خلاف دے، د ډرون اټیکس خلاف دے، مونږ د خپل لیډر، د خپل قائد جناب عمران خان صاحب په هره خبره باندې لبیک

وایو، او ان شاءالله و تعالیٰ چې تر کومه پورې زمونږ په بدن کښې سا وی، مونږ به خپلو خلقو سره ولاړ یو او داسې د هر یو څیز به مذمت هم کوؤ، مزاحمت به ئے هم کوؤ او د هغې خلاف به اودیږو هم چې د هغې نه زما قوم ته، زما ملک ته نقصان وی ان شاءالله و تعالیٰ۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

(تالیاں)

جناب مسند نشین: شکریہ۔ مدینہ گل آفریدی، ایم پی اے۔

محترمہ مدینہ گل آفریدی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر، میں سب سے پہلے اپنے انتخاب پر اپنی جماعت جمعیت علماء اسلام پاکستان کے قائد مولانا فضل الرحمان صاحب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں ضلع خیبر باڑہ تیراہ میدان کے پسماندہ علاقے سے تعلق رکھتی ہوں۔ جناب چیئرمین، آپ کی کرسی کے پیچھے اوپر دیوار پر لکھی ہوئی حدیث مبارک ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، میں سب سے پہلے اس ایوان میں ختم نبوت، ناموس رسالت اور ناموس اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجمعین، حدیث، قرآن، مساجد اور مدارس کے تحفظ کے لئے کردار ادا کروں گی، پورے ایوان کو چاہیئے کہ غازی فیصل صدیق جو کہ سنٹرل جیل پشاور میں قید ہے، ان کی رہائی کے لئے باقاعدہ اسمبلی فلور پر قرارداد پاس کی جائے جو کہ ہمارا نظریہ ہے۔ جناب چیئرمین، گزشتہ ہفتے سے امن وامان پر ڈیبیٹ چل رہی ہے لیکن امن وامان مسلم اور نان مسلم دونوں کا ایک مشترکہ Factor ہے، مضبوط معیشت بہترین امن سے مربوط ہے، ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ امن کے لئے مؤثر اقدامات کرے، عوام کے جان ومال کی تحفظ کو یقینی بنائے، سب سے Best قدم مذاکرات ہی ہیں، چند سال پہلے افغانستان سے عالمی اور امریکی افواج کا انخلاء ایک عظیم امن معاہدے کے تحت ہوا جو کہ آج تک کامیاب رہا، وہاں ایک مضبوط امارت اسلامی فلاحی ریاست بنتی جا رہی ہے، حکومت کو چاہیئے کہ آخری آپشن پہلے استعمال نہ کریں، پہلے مذاکرات کا راستہ اپنائے، قبائل کو دربدر نہ کیا جائے، قبائل کے اندر مزید نقل مکانی کی قوت برداشت نہیں ہے، تیراہ میدان میں خصوصاً اور وزیرستان سے باجوڑ تک عموماً جتنی خواتین، مرد، بچے، بچیاں شہداء ہیں، 2024ء اور 2025ء میں جو شہید ہو چکے ہیں، سب کے لئے ایک کروڑ فی شہید کے لئے پیکج کا اعلان کیا جائے اور فی زخمی کے لئے 25 لاکھ روپے پیکج کا اعلان کیا جائے، ایکس فاٹا میں خواتین کی تعلیم پر توجہ کی ضرورت ہے، آج تک ایکس فاٹا میں خواتین کو تعلیم کی ترسیل کے لئے کوئی Women University نہیں ہے، خواتین literacy rate بڑھانے کے لئے فاٹا کے ہر ضلع میں ویلج کونسل کی سطح پر گرلز پرائمری سکولز، مڈل سکولز اور ہائی سکولز کی ضرورت ہے، ڈویژن کی سطح پر کم از کم آبادی کے تناسب سے گرلز کالجز کا قیام ضروری ہے، خواتین معاشرے کی بنیاد ہیں، خواتین کی Empowerment یہ نہیں کہ مزاج ہی وہ ہو جو یورپ کا ہو، وہی یہاں نہ ہو، اسلام نے خواتین کو جو عزت دی ہے۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ایم پی اے صاحبہ، لاء اینڈ آرڈر پر آ جائیں۔

محترمہ مدینہ گل آفریدی: یہی امن وامان کی بات ہے۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جی جی، اسی پر بات کریں۔

محترمہ مدینہ گل آفریدی: اسلام نے خواتین کو جو عزت دی ہے وہ کسی مذہب اور معاشرے میں نہیں دی، چند سال پہلے یورپ میں ایک پارلیمنٹ میں ایک عورت کو گھسیٹ کر باہر نکالا، وہاں خاتون کی عزت نہیں، تذلیل کی جارہی ہے، بیت المقدس ہمارا قبلہ اول ہے، ہمارا ایمان کا حصہ ہے، فلسطین میں مسلمان مرد، خواتین اور بچوں کو بیدردی سے عالمی دہشتگرد ریاست اسرائیل روز بروز سینکڑوں کی تعداد میں شہید کر رہی ہے، کوئی پوچھنے والا نہیں ہے جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب مسند نشین: شکریہ میڈم۔ جناب طارق آریانی، طارق آریانی کا مائیک On کریں، پلیز۔

جناب طارق محمود آریانی: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ۔۔۔۔۔

(شور)

جناب طارق محمود آریانی: لږه خاموشي اختيار کړئ تلاوت کوم، الله مو جنتيان کړه **وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔** جناب چيئرمين صاحب، ستاسو ډېر زيات مشکور يم چې ماله مو د خبرو موقع راکړه چونکه پښتو کښې ځکه کوم چې د باجوړ د امن وامان په حواله باندې زه خپل د اپوزيشن ممبرانو ته هم دعوت ورکوم او پخپله د حکومتي بينچز ملګرو ته هم وايم چې که زمونږه ايجنډا دا وی چې مونږه په امن وامان خبره کوؤ نو بيا زما او ستا په خبرو که فرق ولے دے، راځائی چې Unanimously يو ريزوليوشن رااوړو چې مونږه پخپله صوبه کښې آپريشن نه منو **(تالياں)** خو زما د دې آپريشن نه اصل کښې اوس چې کوم په اپوزيشن کښې دی، دوئ ته ټهيک ټهاک فائده ده، دا د خوارجو خلاف جنګ نه دے، دا د ډالرو جنګ دے، دا د ډالرو جنګ دے، او دا مسلط کړے چا دے؟ دا عاصم لاء مسلط کړے دے، پاکستانی فوج زمونږه وينه ده، پاکستانی فوج زمونږ دے، که هغه ستا ورور دے، که هغه ستا د تره ځوئې دے، که هغه ستا د ماما ځوئې دے، هغه هم د پاکستانيانو نه دے، که هغه ايئر فورس دے او که هغه بحريه ده، دا زمونږ نه دی، خو زمونږ ځنی مشران د امريکې غلامان دی، په ما چې کوم جنګ مسلط کوی، دا امريکه کوی، ځکه چې زما په صوبه کښې بلها منرلز دی خو بدقسمتي دا ده چې هر کله جنګ مسلط کيږی نو په پختونخوا وی، رجسټرډ تنظيمونه د خوارجو يا فتنه ساز چې دی نو دا تقريباً 88 پورې پنجاب کښې دی، څنګه چې زما دې خور اووئيل مياں نوازشريف او د هغه ئے صفت اوکړو نو زه لږ صفت نور هم کوم، بی بی که تاته ياد وی نو د انډيا وزير اعظم د مياں نوازشريف د کور په خادئ کښې بغير ويزې راځی، بی بی، يو بله خبره درته کوم او بله ياد لره چې ستا په پاکستان کښې که دهشتګرد ګرفتاريږی نو د رمضان شوګر مل نه ګرفتاريږی، ستا پاکستان باندې الزام چې لګوی نو نوازشريف په انډيا کښې لګوی او وائی، الفاظ ئے دا وی چې **فوج نے میری پیٹھ میں چھرا گھونپا،** او هغه وائی چې زما پاکستانی فوج دهشت ګرد دے، بی بی، ته د داسې سړی صفت کوے، ته د داسې ليډر دغه کوے چې هغه خپله منی چې دهشت ګردی په دنيا کښې که کيږی، په انډيا کښې که کيږی، نو دا څوک کوی؟ پاکستانی فوج ياده وی نو دا څومره د شرم خبره ده چې سابقه زما وزيراعظم، زما په ملک الزام لګوی۔ جناب چيئرمين، څومره چې د باجوړ د آپريشن خبره ده نو پاکستان کښې خوارج نشته، دا عاصم لاء او خوارج د يو سکې دوه مخونه دی، دوئ ته بيا د ډالرو ضرورت دے، دوئ ته بيا د پښتنو د وينو ضرورت دے، او دوئ ته بيا دا کوم منرلز چې دی، د دې ضرورت دے، که تاسو اوګورئ د خان صاحب په حکومت کښې تيل برآمد شو۔ چيئرمين صاحب، ستاسو به ياد وی، ستاسو په ذهن کښې به وی، Kekra one and Kekra fifteen پورې دوئ سوداګانې کړی دی چې په پاکستان کښې څومره تيل هم رااوځی نو دا به زمونږ نه وی ځکه چې مونږه غلامان يو، ځکه چې زما د پاکستان مشران غلامان دی، زما چيف آف آرمی سټاف هغوی منتخب کوی، زه خو برائے نام د بدقسمتئ نه په پاکستان کښې پيدا يم او دا بدقسمتي زما د دې نورو ممبرانو هم ده، داسې ده او که نه ده؟ نور که تاسو غواړئ چې په صوبه کښې امن راشی نو را

مخکښې شئ، درانه او خواږه خلق يئ، را مخکښې شئ چې يو ځائې Unanimously قرارداد پيش کړو او راځائی چې ټول رااوځو (تالياں) روډ ته رااوځو، يو اجلاس په باجوړ کښې اوکړو چې کوم ځائې دوئ کرفيو لګوی چې مونږه ورته هلته اجلاس اوکړو، ټول به راټوليږو او هلته به ورته اجلاس کوؤ، د باجوړ خلق نن ذليله کيږی، ماشومان، زنانه، مشران، کشران، بيمار خلق راروان دی، نزدې تحصيلونو، ضلعو کښې ايډجسټ کيږی لګيا دی، خپل کورونه پريږدی، دا بيا يو پيره هغه Repetition دے، بيا پيسو ته ضرورت دے خو بدقسمتی دا ده چې دې خور مو د پنجاب صفت اوکړو، د پنجاب د خلقو صفت ئے اوکړو چې وينه ټول عمر د پختونخوا تويږی او پيسې ټول عمر پنجاب اغستلی دی، دا ځومره د شرم خبره ده، نه د پنجاب نه انقلاب راځی، نه پنجاب کښې داسې خلق شته چې د خپل حق خبره اوکړی او دا ما او تا چې مړه کوی نو دا ځکه چې په ما او تا کښې غيرت دے، ما او تا سره ژبه ده، ما او تا د حق آواز کوؤ، ځکه ما او تا مړه کوی۔ چيئرمين صاحب، زه خبره راټولوم خو دوئ دې Unanimously قرارداد رااوړی يا به ئے مونږه رااوړو او قرار داد کښی به دوه، درې خبرې وی، وړومبئ خبره چې په پختونخوا کښی هيڅ قسمه آپريشن نه منو، هيڅ قسمه ډرون اټيک نه منو، ځنګه چې د خان صاحب په ګورنمنټ کښې نه وو، څه د پاسه درې کاله ګورنمنټ شوے وو، تاسو کښې چا ډرون اټيک ليدلے وو؟ ولې هغه څه چل کړے وو؟ ځوک ئے د مرئ نه نيولی وو؟ هغه وخت کښې دا خوارج په کوم ځائې کښې وو؟ ولې دا په هوا راغلل؟آيا دا بارډرز علی امين سره دی؟ آيا دا بارډرز د پختونخوا په کنټرول کښې دی؟ دا د هغه خلقو کنټرول کښی دی کومو خلقو چې په تير حکومت کښې د عمران خان خلاف ووټ واچولو او دا اوس چې په يو پيج دی، دا د هغه خلقو په دغه کښې دی، الحمدوللہ ثمه الحمدوللہ زه پاکستانی ليډرانو کښې د عمران خان غوندې Patriotic سړې نه وينم، محب وطن سړې نه وينم۔ جناب چيئرمين، حديث مبارک دے چې مَن أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ۔ وائی چې ستاسو سلطان عادل وی او هغه سره د هغه قوم خيانت کوی نو دا داسې ده لکه اللہ سره چې خيانت کول وی، دا زه د ځان نه، نه وايم، دا سرچ کړئ، دا اوګورئ دا حديث، يو سړې دومره ايماندار دے چې هغه په خپل وجود د پاکستان دپاره ګولئ خوری، هغه په خپل وجود تکليفونه تيروی او هغه سياسی قيدی دے، داسې ځائې کښې ئے بند کړے دے چې داسې ځناورو سره هم سلوک نه کيږی نو ورونړو آخری خبره کوم، اپوزيشن والو ته هم او خپل حکومتی بينچز ته که وايئ په ريښتيا باندې او سياسی تقريرونه نه وی او په ريښتيا وايئ چې دا آپريشن بنده وو نو پريږدئ دا ايم پی اے شپ او پريږدئ دا سياسی تقريرونه، چيئرمين صاحب، ستا په نوټس کښی هم راولم چې مهربانی اوکړئ راروان سيشن چې دے، دا باجوړ کښې کيږدئ، په کهلاؤ ميدان به ئے کوؤ، زمونږه ورونړا شهيدان کيږی، زمونږه خوئيندې شهيدانې کيږی، زمونږ بچی شهيدان کيږی، مونږ به کله د هغوی پکار راځو يار، صرف تنخواګانو ته به دلته ناست يو، صرف مراعات به اخلو، بس هم دې اے سی ته به ناست يو، د هغوی وينه توئيږی او مونږ دلته مزې کوؤ تر کومه؟ ګوره سياسی خبرې پريږدئ او ځوک ځوک تيار دی په دې ناستو کسانو کښې؟ ځوک ځوک تيار دی لاس اوچت کړئ؟ ستاسو خو لاس نه اوچتيږی د هغوی دپاره، د هغوی د وينو اودريدو دپاره ځوک ځوک تيار دی۔۔۔

<u>جناب مسند نشين</u>:کنډی صاحب، لاس اوچت کړئ کنه۔

<u>جناب طارق محمود آرياني</u>:راروان اجلاس زه وايم چې زمونږ په باجوړ کښې اوشی، ځوک ځوک تاسو به خپل۔۔۔

<u>جناب مسند نشين</u>:آريانی صاحب۔

<u>جناب طارق محمود آرياني</u>:لږ ما پريږده جی، خپل Stance clear کړئ، ايم پی اے صاحب خپل Stance clear کړئ۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب مسند نشين</u>: پليز فضل الہیٰ، اعجاز پليز۔

<u>جناب طارق محمود آرياني</u>: مرکزی حکومت سره ولاړ يئ، ته کښينه لږ، زنده باد، خپل Stance clear کړئ چې تاسو مرکزی حکومت سره ولاړ يئ۔۔۔۔

<u>جناب اعجاز محمد</u>:جناب سپيکر،۔۔۔۔

جناب طارق محمود آریاني:کښینه جی----

(شور)

جناب مسند نشين:کښینه پلیز، خپل سیټ باندې کښینه پلیز، اعجاز پلیز، فضل الہیٰ پلیز، فضل الہیٰ یار کښینه کنه بس۔

جناب طارق محمود آرياني: چیئرمین صاحب، د اپوزیشن په خدمت کښې درخواست دے چې‌هغوی خپل Stance clear کړی چې آیا دوئ عاصم لاء سره ولاړ دی او که دوئ پښتنو سره ولاړ دی او که نه دوئ چې کوم حکومت په زور مسلط شوے دے، مرکز کښې دوئ د هغوی سره ولاړ دی، اول به دا کلیئر کوؤ او د دې نه بعد چیئرمین ستاسو دا ذمه واری جوړیږی، د سپیکر صاحب، دا ذمه واری جوړیږی چې آئنده اجلاس په دې هال کښې نه، د دې اے سی لاندې نه، د باجوړ په یو میدان کښې کول غواړی، که فرض کړه تاسو دې خاوړې سره Devoted یئ او کنه؟ زه او تاسو روزانه راځو او دلته اے سی ګانو ته ناست یو او سپیکر صاحب سره یو کپ کپ چائې اوڅښو، دستخط اوکړو، خپله تنخوا وروارؤ نو بیا ورورہ دا هسې ګپ دے، دا ګپ نور مه لګوئ (تالیاں) راروان اجلاس په باجوړ کښې رااوغواړئ او بیا ګورو چې دوئ بمبارمنټ کوی، بیا اول دې پکښې مونږ شهیدان شو یار۔ مننه ورونړو۔ والسلام۔

جناب مسند نشين: ډیره مننه، جناب آفتاب عالم صاحب، پلیز۔

جناب آفتاب عالم آفریدی(وزیر قانون):نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمْ اَمَّا بَعْدْ۔اِیّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ شکریہ۔ جناب چیئرمین صاحب، سب سے پہلے میں چونکہ یہاں پر ہمارے ساتھ غیر قانونی طور پر Reserve Membersآ چکے ہیں، غیر قانونی طور پرOathبھی لیا جا چکا ہے، شکر ہے، ہمارے سپیکر صاحب نے ان سےOathنہیں لیا، میں اس بات پر خوش ہوں، میں اس پر بات کرنا چاہوں گا چیئرمین صاحب، سب سے پہلے تو ہمارا آپ لوگوں سے گلہ ہے، فیڈرل گورنمنٹ میں، نیشنل اسمبلی میں، ہمارے اپوزیشن لیڈر کا جس کا جو سپیشل پریویلج ہوتا ہے، ان کو وہاں پر پانچ سیکنڈ بات نہیں کرنی دی جاتی یہاں پر یہ فارم 47 والےMaximumاوران کے ساتھ ناجائزReserve seatsوالے یہاں پر گھنٹوں گھنٹوں ہمیں بھاشن دیتے رہتے ہیں، جنہوں نے ان کے اوپر احسان کیا وہ انہی کا شکریہ ادا کرتے رہتے ہیں۔ بہر حال چلیں، یہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ آپ اپنی روایات کی وجہ سے قدر کرتے ہیں، ہم بالکل اس چیز کو برداشت نہیں کرنے والے ہیں۔ جناب چیئرمین صاحب، ناجائز حکومت جب سے انہوں نے رجیم چینج کی ہے جس میں انہوں نے ناجائز کیئر ٹیکر حکومت نے ناجائز طور پر جو غیر آئینی طور پر abnormal periodگزارا، اس میں بھی اس ملک کا اور اس صوبے کا اورSpecially economyکا بیڑا غرق کیا،Specially foreign policyکا جو بیڑا غرق کیا، اس کے ساتھ ساتھ یہاں پر تھوڑی بہت امید جوان کے مظالم اور غیر قانونی، غیر آئینی اقدامات کی وجہ سے تھی، خاص طور پر ہمارے پاکستان تحریک انصاف کے ورکرز اور پارٹی کی وہ امید تھی جوڈیشری سے لیکن بد قسمتی سے چھبیسویں آئینی ترمیم میں جو غیر آئینی ترمیم کی جس کو پاس کرنے کے لئے میں اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتا، جو ہتھکنڈے استعمال کئے گئے، پارلیمنٹ کے اوپر حملہ کیا گیا، ایم این ایز کو خریدا گیا، ان کے اربوں روپےRatesلگائے گئے، ان کی فیملیز کو زدو کوب کیا گیا، انReserve seatsکے اوپرAlready سپریم کورٹ سے پاکستان تحریک انصاف کو ریلیف مل چکا تھا جو کہ ان کا لارجر بینچ تھا، 13 ممبرز

کا بینچ لیکن بد قسمتی سے الیکشن کمیشن جو کہ میں سمجھتا ہوں کہ ان پی ڈی ایم جماعتوں کی بی ٹیم ہے، جوڈیشری کے ساتھ ساتھ انہوں نے اس کے اوپر عمل درآمد نہیں کیا اور انتظار کرتے رہے، جب انہوں نے وہ غیر قانونی، غیر آئینی چھبیسویں آئینی ترمیم، غیر آئینی ترمیم پاس کی، اس کے نتیجے میں جو غیر آئینی Unconstitutional benches بنے، پھر وہاں جاکر انہوں نے Review لگایا اور اس Review petition کے اوپر پھر جو فیصلہ آیا وہ سب کے سامنے ہے، اس سے بھی بڑی شرمناک بات یہ ہے کہ میں ان کے سامنے سوال رکھنا چاہتا ہوں، کل بھی یہ زور زور سے پکار رہے تھے کہ آپ عدالتوں میں جائیں۔ جناب چیئرمین، عدالتوں کا تو انہوں نے بیڑا غرق کر دیا، عدالتوں کو تو انہوں نے اتنا مفلوج کر دیا کہ وہ ڈیفنس منسٹری کا ایک چھوٹا سا Wing، میں اس کو Justice wing کہنا چاہوں گا کہ انہوں نے ہماری جوڈیشری ایسے بنا دیا گیا ہے۔ جناب چیئرمین، میں ان کو ایک مثال دینا چاہوں گا کہ دیکھیں Simple سی بات ہے کہ اس ایوان میں 115 ممبرز عوام سے Directely elected ہو کر آتے ہیں، ایک 145 کے اس ایوان میں فرض کریں، کل آپ کو آئینی حق حاصل ہے کہ آپ آزاد الیکشن لڑ بھی سکتے ہیں اور آپ بغیر کسی پارٹی میں شامل ہوئے یہاں پر As a Member رہ سکتے ہیں تو کل کو 115 ممبرز اگر سارے کے سارے Independent آگئے تو پھر میرا سوال یہ ہوگا، ان اپوزیشن کے بھاشن دینے والوں اور خاص طور پر Reserved seats کی بھاشن دینے والیوں سے کہ 115 ممبرز اگر Independent آئیں تو اس صورت میں Reserve seats اگر یہ فارمولہ ہم مان لیں جس غیر قانونی فارمولے سے آپ لوگوں کو سیٹیں دے دی گئیں ہیں، جہاں پر آپ کے ساتھ ایک تو فارم 47 اور اوپر سے چار، چار سیٹوں کے اوپر دس، دس سیٹیں دی گئیں، اگر کل کو 115 Elected Members سارے کے سارے آزاد آئیں اور انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم کسی بھی پولیٹیکل پارٹی میں شامل نہیں ہونا چاہتے، اس صورت میں تو یہ تمام کی تمام Reserve seats کسی کو بھی نہیں ملنے والی، اس صورت میں آپ لوگوں کا کیا فیصلہ ہوگا؟ پھر اس ٹائم تو آپ عورت کارڈ نہیں کھیلیں گے۔ جناب چیئرمین، اس سے بڑھ کر پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے گھر سے ایک جوڈیشل آرڈر جاری کیا، اس جوڈیشل۔۔۔۔

<u>ایک رکن</u>: جناب چیئرمین صاحب۔

<u>وزیر قانون</u>: لږ په قلاره کښېنه، مانځه ته لاړو یار۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کوؤ کنه۔

<u>وزیر قانون</u>: یو خو غیر قانونی طور باندې راغلي يئ تول، ده 1600 ووټ اخستی دیاو د هغې نه ئے درته 47 هزار ووټس جوړ کړی دی۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: منسټر صاحب، خپل سپیچ جاری ساته جی۔

<u>وزیر قانون</u>: او دلته کښې مونږ ته بهاشن راکوئ، لږ په قلار کښېنه، 1600 ووټ نهدی درته 50،50 هزار ووټس جوړ کړی دی۔۔۔۔

(شور)

وزیر قانون: رولز میں اور بھی بہت کچھ ہے پھر یہاں پر جو فارم 47 والے بیٹھے ہیں، ان کا تو کوئی حق نہیں بنتا، بہر حال چلیں۔

ایک رکن: جناب چیئرمین صاحب، کورم دیکھیں۔

(اس مرحلہ پر کورم کی نشاندہی کی گئی)

جناب مسند نشین: کورم اوگورئ جی۔ منسٹر صاحب، تاسو اوس کبنیئ، مانځه ته ئے نه پریږدئ لکه۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں جی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائیں گئیں)

جناب مسند نشین: معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں، پلیز۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: 29 ممبرز ہیں، ابھی دس منٹ کے لئے وقفہ کر لیتے ہیں، دس منٹ کے لئے Adjourned کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر دس منٹ کے لئے وقفہ کیا گیا)

(وقفہ کے بعد جناب مسند نشین، مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب مسند نشین: جی جناب آفتاب عالم منسٹر لاء۔

وزیر قانون: شکریہ، جناب چیئرمین صاحب، چونکہ لاء اینڈ آرڈر کے اوپر سیشن جاری ہے تو میں بھی اس حوالے سے کچھ کہنا چاہوں گا، یہ ملک ایک نظریئے کی بنیاد پر کلمے کی بنیاد پر قائم ہوا۔۔۔۔

جناب اعجاز محمد: چیئرمین صاحب، کورم پورا نه دے۔

وزیر قانون: قسم ئے خوړلے دے چې اجلاس به رانه اونه کړئ، آپ کے اپنے بندے آ جاتے ہیں اور پھر وہ نکل جاتے ہیں، ابھی لوگ آ رہے ہیں ناں، یار آپ مہربانی کریں، اصل میں اگر آپ نے، نو بیا به داسې مونږ هم تاسو تقریرونو ته نه پریږدو، که داسې حساب وی چې مونږ خبره کوؤ او بیا پکښې تاسو ګنتی رااوباسئ یار۔۔۔

جناب مسند نشین: پورا دی اعجاز صاحب، پورا دی۔ بنه وایه منسټر صاحب۔

وزیر قانون: عدنان، آپ آ جاؤناں یار، عدنان صاحب، آپ آ جائیں، په ګیټ کښې ولاړ ئے یار، دا کوم کار کوے۔

(شور)

جناب مسند نشین: یہ جو گیلریوں میں ممبران صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں وہ پلیز آ جائیں، عدنان، آپ بنوں کی نمائندگی کریں، آپ آ جائیں پلیز۔

وزیر قانون: عدنان کا ایک قدم آگے ہے اور ایک پیچھے ہے۔۔۔۔

(قہقہے)

جناب مسند نشین:پورا شو؟
وزیر قانون: پورا شو جی، مینا خان او عباسی صاحب هم راغلو۔

(شور)

جناب مسند نشین:37شو، کنڈی صاحب ئے شماری، اعجاز، دوه پیرېئے او شماره۔دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں پلیز۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب مسند نشین: سیکرٹری صاحب، کاؤنٹنگ کر لیں پلیز،څومره دی؟ بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ اتنا اہم ایجنڈا ہے،لاء اینڈ آرڈر کا اوراپوزیشن کا یہ رویہ ہے کہ وہاں پر دوبندے یا چار بندے گیلریز میں بیٹھ کر صرف تماشہ دیکھ رہے ہوتے ہیں،اس پر بہت ہی افسوس ہو رہا ہے،انہی کی وجہ سے کورم Point out بھی کر لیتے ہیں اور آگے سے نکل بھی جاتے ہیں تو انہی کی وجہ سے آج کا جو اجلاس ہے وہ بروز جمعة المبارک مورخہ 15 اگست 2025ء بعداز دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 15 اگست 2025ء بعداز دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)